33007- منگیتر بے نماز اور شکی مزاج ہے تو کیا شادی کر لینی چاہیے ؟

سوال

میرے علم کے مطابق میری منگنی ایک بااخلاق نوجوان سے طے پائی اس نے مجھے یہ بتایا کہ وہ نماز نہیں چھوڑتا ، لیکن منگنی کے بعد یہ انکشاف ہوا کہ وہ تو نماز چھوڑتا اور روزے نہیں رکھتا اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی رقم بھی سود پر رکھتا ہے ۔

لیکن وہ مجھے یہ کہتا ہے کہ میں نے آپ سے منگنی اس لیے کی ہے کہ تم میری غلطیاں اور برائیاں ختم کرنے پر میری مدد اور تعاون کروگی اس لیے کہ تم دین پر عمل کرتی اور لباس بھی شرعی پہنتی ہوں میرا سوال ہے کہ میں کس طرح اس کی دین کے معاملہ میں مدد کر سکتی ہوں ؟

اور کیا یہ علم ہوتے ہوئے کہ بے نماز کافر ہے میرا اس سے شادی کرنا کہیں معصیت اور گناہ تو نہیں ؟

میں نے اسے چھوڑنے کا بھی سوچا لیکن اللہ تعالی کے ہاں حلال چیزوں میں مبغوض چیز طلاق ہے ، میری منگنی کو اب ایک برس ہوچکا ہے اور میں اس میں کچھ بھی تبدیلی نہیں لا سکی ، اور نہ ہی میں اسے چھوڑ سکتی ہوں ، میرے خیال میں میں اس کے بغیر زندگی نہیں گزار سکتی ، وہ ایک اچھا انسان ہے ، لیکن مجھے پتہ نہیں چل رہا کہ میں کیا کروں ، آپ میرا تعاون کریں ، جزاکم اللہ خیرا ۔

پسندیدہ جواب

بے نماز جو کبھی بھی نماز نہیں پڑھتا کافر ہے جیسا کہ آپ نے بھی ذکر کیا ہے چاہے وہ نماز کا انکاری ہو یا پھر اس میں سستی کرے اس کے بارہ میں علماء کرام کا صحیح قول یہ ہے کہ وہ کافر ہے ، بلکہ کچھ علماء کرام تو یہ کہتے ہیں کہ جس نے ایک فریضہ بھی اس کے وقت میں ادا نہ کیا اور وقت ختم ہوگیا تو وہ کافر ہے ۔

مستقل فتوی اور ریسرچ کمیٹی (فتاوی اللجنۃ الدائمۃ) کا اس عورت کے بارہ میں جو نماز لیٹ کرتی ہے اور وقت پر نہیں ادا نہیں کرتی اور اپنی چھوٹی بڑی بیٹیوں کو بھی ایسا کرنے پر ابھارتی ہے کے بارہ میں فتوی ہے :

(جب اس عورت کی حالت ایسی ہی ہو جیسا کہ سوال میں بیان کی گئی ہے تو وہ مرتد ہے اور اپنے خاوند کی بیٹیوں کو بھی خراب کر رہی ہے ، اسے توبہ کرنے کا کہے جائے اگر تو وہ توبہ کرلے اور اپنے اعمال صحیح کرلے تو الحمد للہ ، اور اگر وہ اپنے اس فعل پر مصر رہے تو اس کا معاملہ قاضی تک لے جایا جائے گا تا کہ وہ اس کے اور خاوند کے درمیان علیحدگی کرے ۔

اور اس پر حد شرعی جو کہ قتل ہے جاری کرے ، کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالی کی حدیث میں ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (جو اپنے دین کو بدلے اسے قتل کردو)

یہ عورت اگر نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کرتی ہے مثلا عصر کو غروب شمس تک یا پھر فجر کو طلوع شمس تک ، کیونکہ نماز کو اس کے وقت سے بغیر کسی شرعی عذر کے مؤخر کرنے کا حکم نماز ترک کرنا ہی ہے) ۔

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (30/6)

تواس بنا پر آپ کے لیے اس نوجوان سے شادی کرنا حلال نہیں چاہے وہ کتنا بھی بااخلاق کیوں نہ ہو، اور آپ یہ بتائیں کہ نماز نہ پڑھنے اور سودی کاروبار کرنے کے بعد کونسا اچھائی رہ جاتی ہے؟!

اور جب وہ اس سے توبہ نہ کرے اور اس پر اصلاح کرنے اور استقامت کی علامات نہ ظاہر ہوں تو آپ منگنی ختم کردیں، اور اگر آپ دونوں کا عقد نکاح ہوچکا ہے توپھر آپ اسے یہ بتادیں کہ اس کے بے نماز ہونے اور مسلمان عورت کاف کے لیے حلال نہ ہونے کی بنا پر عقد نکاح صحیح نہیں، اگر تووہ توبہ کرلے اور نماز کی پابندی کرنے لگے توپھر وہ عقد نکاح کی تجدید کرے کیونکہ پہلا نکاح صحیح نہیں تھا۔

آپ اس کی باتوں اور وعدوں پر نہ رہیں اور دھوکہ میں نہ آئیں کیونکہ جو شخص منگنی اور عقد کی مدت کے دوران وعدہ کی وفادادی نہیں کرتا، وہ اس کے بعد کیا وفاداری کرے گا۔

آپ کا یہ کہنا کہ آپ اسے چھوڑ نہیں سکتیں، یہ شیطان کی ملمع سازي اور دھوکہ ہے بلکہ آپ اسے چھوڑنے کی طاقت رکھتی ہیں اس کے لیے آپ اللہ تعالی پر اعتماد اور توکل و بھروسہ کریں، اور جو کچھ اللہ تعالی کے پاس ہے اس کی رغبت اور حرام میں پڑنے سے خوف کریں، کیونکہ مسلمان عورت کسی بھی حال میں ایک کافر کی بیوی نہیں بن سکتی۔

آپ کے سوال سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ آپ کے درمیان عقد نکاح ہوچکا ہے کیونکہ آپ نے یہ کہا ہے کہ : اللہ تعالی کے ہاں حلال میں مبغوض چیز طلاق ہے، اور آپ کی کلام کے آخر میں صرف منگنی کی صراحت ملتی ہے۔

ہم یہ گزارش کریں گے کہ اگر توآپ کے مابین عقد نکاح نہیں ہوا توپھر مرد اپنی منگیتر کے لیے اجنبی ہوگا اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ منگیتر سے خلوت کرے یا اس اسے دیکھے، اسی طرح منگیتر کے لیے جائز نہیں کہ وہ اسے سے باتوں میں نرم لہجہ خوش طبعی اختیار کرے اور بغیر کسی ضرورت کے لمبی گفتگو کرتی پھرے، صرف یہ ہے کہ منگنی کے وقت وہ منگیتر سے اتنا کچھ دیکھ سکتا ہے جو اسے نکاح میں رغبت پیدا کرے لیکن اس میں بھی خلوت نہیں ہونی چاہیے۔

ہم آپ کو سب سے بہتر نصیحت یہی کرتے ہیں کہ آپ اپنے پوشیدہ اور ظاہر میں اللہ تعالی کا تقوی اختیار کریں، اور اللہ تعالی سے دعا اور التجا کریں کہ وہ آپ کو صالح اور اچھا خاوند عطا فرمائے۔

واللہ اعلم .